مولانا عبدالحق صاحب صدر مدرس دارالعلوم تربت بلوچستان

ذکری عقائد و اعمال کا ایک اجمالی جائزہ

ذکری — جس شخص کو پیغمبر مانتے ہیں۔ ان کے بقول اس کا ظہور ۹۷۷ھ میں بمقام اٹک ہوا۔ خود ذکریوں کی کتابوں سے درج ذیل عبارات ملاحظہ فرمایئے۔

"آپ شب دوشنبہ بوقت بام (صبح) قطب شہر سے بطرف زمین بصورت انسانی و لباس فقیری اٹک کے پہاڑی علاقے میں ایک اونچی پہاڑی پر ۹۷۷ھ قدم مبارک رکھ کر آشکار ہوئے۔"

"ذکری کون ہیں ص ۱۳"

"از محمد مصطفےٰ تا حضرت مہدی آخرزمان ۹۷۷ سال گذشتہ" (معراج نامہ قلمی ص ۱)

چوں بشد از سال احمد نہ صد و ہفتاد و ہفت ذات پاک او قدم بنہاد در ہندوستان

ذکری ملا محمد موصوف کو خاتم النبیین و افضل الرسل اور نور اولین و آخرین مانتے ہیں۔ ملاحظہ ہو۔ (مہدی نامہ قلمی ص ۳۵)

"حق تعالیٰ گفت اے موسیٰ بعد از مہدی پیغمبری دیگر نیافریدم نور اولین و آخرین ہمین است که پیدا خواہم کرد۔" (موسیٰ نامہ قلمی ص ۱۱۸)

کتاب معراج نامہ کا پورا خلاصہ یہ ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن خاتم النبیین ہونے کا دعویٰ کیا جس پر اللہ تعالیٰ نے اسے آسمانوں میں بلا کر محمد مہدی کے سامنے پیش کر کے تنبیہ کی کہ خاتم النبیین اور نور اولین و آخرین یہ ہے اور نو احمد ہے۔ محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اعتراف کر کے اپنے صحابہ کے سامنے اپنی غلطی کا اعلان کر دیا۔

"مہدی کہ نور آخرین، کل مرسلانی سرودین من عرض می دارم ازیں، یا مہدی آخرزمان"

بیت از ملا عبدالکریم موجودہ پیشوائے ذکریاں

ثنائے مہدی مطبوعہ ص ۹

حق تعالیٰ گفت اے موسیٰ! اگر مہدی نبود، عرش و کرسی و لوح و قلم و بہشت و دوزخ و آفتاب و ماہتاب و ہرچہ در عالم ہست نیافریدم، اگر بر مہدی اقرار نیاوری ترا در آتش دوزخ بسوزانم۔" (موسیٰ نامہ قلمی صہ ۹۹)

"تاوقت ظاہر شدن و فرو رفتن یک من شیر از جوئے جنت و دہ من طعام از طعام و میوہ جنت خوردہ بود و بر طعام و آب دنیا نظر مبارک خود را ہرگز نینداختہ مہدی نامہ قلمی صہ ۳۸

"قال المہدی علیہ السلام کہ ساری کائنات کو اللہ تعالیٰ نے میرے نور سے پیدا کیا ہے۔ (سفرنامہ مہدی صہ ۳)

"فرشتوں نے جب میرے نور کا جلوہ دیکھا تو بے ہوش ہو گئے۔ اور ستر ہزار برس تک بیہوش پڑے رہے۔" (حوالہ مذکورہ بالا صہ ۴)

"میرے نور کا عکس جن اشخاص پر پڑا وہ صاحب کمال ہو گئے۔ پہلے چھ مرسلین جن میں اول آدم و آخر احمد ہے۔" (حوالہ بالا صہ ۳)

احمد سے مراد حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ واضح رہے کہ ذکری عقیدہ کے مطابق محمد نام قرآن میں جہاں آتا ہے اس سے مراد محمد اٹکی ہے اور مسلمانوں کے پیغمبر کا نام حقیقت میں احمد ہے۔ معراج نامہ میں اس کی پوری تفصیل ہے حق تعالیٰ کلام قدسی میں ان کی شان میں فرماتے ہیں:-

"لولاک لما خلقت الافلاک ولما خلقت الدنیا و ما فیہا" (حوالہ بالا صہ ۶)

فرشتوں نے عرض کیا یا رب تیرے اور محمد مہدی کے درمیان کیا فرق ہے فرمایا میں اس سے اور وہ مجھ سے ہے۔ من تو شدم تو من شدی من تن شدم تو جاں شدی تاکس نگوید بعد ازیں من دیگرم تو دیگری۔" (حوالہ بالا صہ ۴)

ذکری محمد اسحاق دراز ئی لکھتے ہیں:-

"قرآن کی تاویل کرنے والا ہے۔ آخری نبی ہے۔ اماموں کا سید ہے اور خاتم النبیین ہے نور محمد مہدی اول آخر الزمان علیہ الصلوٰۃ والسلام۔" (ذکر الٰہی صہ ۳۹)

۵ رسولی کہ مر جملہ را سرور ست — امین خدا تاج پیغمبر است
رسولِ خدا خواجہ ہرچہ ہست — ز ہر وے ایں جملہ را الفس بست

ابیات از شیخ الاسلام محمد درفشاں ثنائے مہدی

تمام کتب مطبوعہ و قلمی میں کلمہ اس طرح درج ہے لاالہ الا اللہ نور پاک محمد مہدی رسول اللہ اور ان کی پوری عبارات میں ایک جگہ بھی صحیح کلمۂ اسلام درج نہیں۔ اسی طرح عبادات میں سے نماز کے متعلق لکھتے ہیں:۔

"ہر کسے کہ نماز جمعہ و عیدین میگذارد کافر است و نماز پنج گانہ نارواست" (اعتقاد نامہ قلمی)

نوٹ:۔ بوسیدگی کی وجہ سے صفحات نہ پڑھے جا سکے۔

سوال:۔ از طرف نمازیاں اقیموا الصلوٰۃ

جواب: معنی صلوٰۃ رحمت است و احسان۔

سوال: سجدہ چرا یک کنند؟

جواب: در قرآن است اسجدوا و ایں یک سجدہ است۔

آخر میں لکھا ہے۔ تمت تمام شد روئے نمازی سیاہ شد (اعتقاد نامہ قلمی)

اسی طرح روزۂ رمضان، حج بیت اللہ اور زکوٰۃ شرعی کے منکر ہیں اور حج کوہِ مراد کو ضروری سمجھتے ہیں۔

تفصیلات کے لئے ذکری مصنفین کی مندرجہ ذیل کتابیں موجود ہیں۔

ذکرِ توحید مطبوعہ۔ میں ذکری ہوں مطبوعہ۔ تفسیر ذکر اللہ مطبوعہ۔ ذکری کون ہیں مطبوعہ۔ سفر نامہ مہدی مطبوعہ۔ مہدی نامہ قلمی۔ معراج نامہ قلمی۔ موسیٰ نامہ قلمی۔

ذکریوں کے علاوہ غیر جانبدار مصنفین میں سے شمس الدین مصطفائی کی کتاب "مہدوی تحریک" میں بالتفصیل ان منکرانہ عقائد و اعمال کا تذکرہ موجود ہے۔

"بلوچستان ڈسٹرکٹ گزیٹر" کا مصنف لکھتا ہے:۔

" Al though the Zikris call themselve Musalmans, their Creed is full of superstictious and idolatrous bliefes and the fact that they read the Koran appears to be the only link between them and orthodox Mohammadans. In all matters of practice there is a radical difference between the Zikres and their Sunni co-religionists, as well — presently be shown, indeed their views on the main doctrines of Islam are diametrically apposed.

P-116 Baluchistan Distt. Gazetteer Series Printed 1907

1- "That the dispensation of the prophet Mohammad come to an end and he has been superseded by the Mahdi.

2- That the prophet Mohammads mission was to preach and spread the doctrines of the Koran in their literal sense; but that it remained for the Mehdi to put new constructions on their meanings that the Mahdi was in fact Sahib-e-Tawil of the Koran.

3. The prayer (namaz) has been dispensed with, and that instead of namaz people should resort to Zikr.

4- That the fast of the Ramzan need not be kept.

5- That the recognized formula of Mohammadans faith should be dropped and the formula لاالہ الااللہ محمد مہدی رسول اللہ should be adopted instead.

6- That instead of Zakat at the rate of one-fortieth, Ushr should be given at the rate of one-tenth.

P-119. Baluchistan Distt.
Gazetteer Series
Printed - 1907

سرکاری سطح پر ان کی دینی حیثیت

اول اول اس فرقہ کے متعلق جب خان نصیر خان نوری (متوفی ۱۷۹۴ء) کو معلوم ہوا تو اس نے ان کو کافر قرار دے کر ان کے خلاف پے در پے تین جنگیں لڑیں۔ اور اکثریت کو حلقہ بگوش اسلام بنا دیا۔ چنانچہ صاحب تاریخ خوانین بلوچ لکھتا ہے:۔

"بلوچستان کے کچھ علاقوں میں ذکری جیسا خلاف اسلام مذہب جاری ساری تھا اور وہ لوگ مسلمانوں کو نمازی کہہ کر قابل گردن زدنی گردانتے تھے۔ میر نصیر خان اعظم نے ایک طرف شرع محمدی کا نفاذ اور اجرا فرمادیا اور دوسری ذکریوں کی اسلام دشمنی اور شرک پروری کے خلاف خون آشام سلسلۂ جہاد جاری رکھا تاآں کہ بڑے بڑے خون ریز اور فیصلہ کن معرکوں کے بعد اس بدعت کی مکمل طور پر بیخ کنی کی گئی۔ بہت سے ذکری حلقہ بگوش اسلام ہو گئے اور اس کفر و الحاد سے خداوند متعال نے مجاہد اعظم میر نصیر خاں کے ہاتھوں اور بلوچوں کی شمشیر کی برکت سے مسلمانوں کو نجات نصیب فرمائی"

تاریخ خوانین بلوچ ص۱۶

(حسب الحکم و ہدایات اعلیٰ حضرت میر احمد یار خاں خان اعظم قلات)

اس دور سے لے کر آج تک عدالتی سطح پر ان کو غیر مسلم سمجھا گیا ہے۔ خوانین قلات کا ان کے متعلق فیصلہ اور رویہ اوپر کے اقتباس میں آچکا ہے اور ساتھ ہی گویٹر کی عبارتیں بھی۔ ان کے علاوہ ایک اہم فیصلہ جولائی ۱۹۴۷ء کا وہ واقعہ ہے کہ قاضی پسنی نے ایک ذکری مرد اور ایک ایسی عورت جو پہلے مسلمان تھی بعد میں ذکری ہو گئی تھی۔ ان کے نکاح کے باطل ہونے کا حکم دیا۔ اس مرد نے ریاست قلات کے وزیر اعظم کو درخواست دی۔ وزیر اعظم قلات نے قاضی پسنی کے حکم کو غیر قانونی طور پر کالعدم قرار دیا۔ اس پر ریاست میں جتنے قضاۃ و مبلغین تھے سب نے وزیر اعظم کے اس غیر قانونی مداخلت کے خلاف احتجاجاً استعفا پیش کر دیا۔ یہاں تک کہ وزیر اعظم موصوف نے اپنے فرمان دربارہ جواز نکاح مابین ملوک مرتدہ و منشی غلام سرور ذکری سکنہ پسنی کے غیر قانونی ہونے کو تسلیم کر کے فوراً بذریعہ اس کی منسوخیت کی اطلاع بھیجی۔ اس کیس کی پوری روئیداد تربت مکران کے دفتر میں موجود ہے۔

سی فیصل سے قاضی کوہرہ کا ایک فیصلہ مصدرہ ۱۹۷۵ء ہے جس میں ایک جوڑہ نے مسلمان ہو کر شادی کر لی اور بعد میں ذکریت کی طرف الٹ گئے۔ تو قاضی کوہرہ نے بطلان نکاح کو حکم دے دیا۔ فیصلہ کے خلاف اپیل ہوئی تو سشن جج نے قاضی کے فیصلے کو بحال رکھا۔

خلاصہ یہ کہ یہ چند نمونے ہیں ان کے علاوہ اگر قضاہ بلوچستان کے قانونی فیصلوں کا ریکارڈ چیک کیا جائے تو بیسیوں نظائر سامنے آئیں گے۔